سوال

(533) سونے اورچاندی کے برتن بطور زینت گھر میں رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

سونے اورچاندی کے برتن خوبصورتی اورزینت کےلئے گھر میں رکھنا جائزہیں یانہیں، قرآن وحدیث کی روشنی میں وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

سونے چاندی کے برتنوں میں کھانا اورپینا توبالاتفاق جائز نہیں، چنانچہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''سونے اورچاندی کے برتنوں میں نہ پیواورنہ ہی ان سے بنی ہوئی پلیٹوں میں کھاؤ، کیونکہ دنیا میں یہ کافروں کےلئے ہیں اورآخرت میں ہمارےلئے ہوں گے۔'' [1]

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو شخص چاندی کے برتنوں میں (کھانا) پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔'' [2]

امام شوکانی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ ہرچیز میں اصل حلت ہے جس کی حرمت موجود نہیں وہ حلال ہے۔ اس لئے چاندی اور سونے کے برتنوں کو کھانےپینے کے علاوہ کسی بھی استعمال کےلئے رکھا جاسکتا ہے۔ [3]

لیکن ہمیں اس موقف سے اتفاق نہیں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانےپینے کی حرمت بیان کرنے کے بعد فرمایا ہے: ''یہ برتن کافروں کےلئے دنیا میں ہیں اورہمارے لئے آخرت میں ہیں۔''

اس بناء پر ہمارا رجحان ہے کہ یہ کھانےپینے کے علاوہ گھر کی خوبصورتی کےلئے بھی نہ رکھے جائیں کیونکہ اس میں اپنے مال کی نمود ونمائش اوراسراف وتبذیر ہے۔ اس بناء پر سونے اور چاندی کے برتنوں سے اجتناب کیا جائے۔

---

[1] صحیح بخاری، الاطعمہ: ۵۴۲۶۔

[2] صحیح بخاری، الاشربۃ: ۵۶۳۴۔

[3] نیل الاوطار ص ۱۲۷۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:461

محدث فتویٰ